کتاب نما

روح الامین کی معیّت میں کاروانِ نبوتؐ (جلد ۸)، پروفیسر ڈاکٹر تسنیم احمد۔ ناشر: مکتبہ دعوۃ الحق، ۱۹۳-اے، اٹاوہ سوسائٹی، احسن آباد۔ کراچی- ۰۳۴۰۷۵۳۴۰۔ فون: ۲۱۲۰۸۶۸-۰۳۱۴۔ صفحات: ۲۱۳۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

مصنّف نے سیرت النبیؐ کو تفصیل کے ساتھ پیش کرنے کا بیڑا اُٹھایا تھا۔ سات جلدوں میں مکّی دور کا بیان مکمل ہوا اور اب زیرنظر آٹھویں جلد نزولِ قرآن کے پس منظر میں، مدنی دور کے کارہاے نبوت اور تاریخ اسلام کی تفصیلات بیان کرنے کی ابتدا ہے۔

بقول مصنّف: ''گذشتہ چودہ سو برس میں یہ بالکل ایک منفرد کوشش ہے''۔ سیرت کی عام کتابوں کی طرح اس میں صرف واقعات کے بیان پر اکتفانہیں کیا گیا بلکہ سیرت کو نزولِ قرآن کے ساتھ ہم آہنگ رکھنے کی سعی کی گئی ہے۔ چنانچہ یہ ایک اعتبار سے قرآنِ حکیم کی تفسیر بھی ہے۔ متنِ قرآن کے ترجمے میں بعض علامات دی ہیں، جن سے رواں ترجمے کے ساتھ لفظی ترجمہ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ ہم اسے قافلۂ دعوتِ حق کی تاریخ بھی کہہ سکتے ہیں۔

زیرنظر جلد میں مدنی دور کے چند نبوی کارناموں کا ذکر ہے (یہ سلسلہ آگے چلے گا)۔ یہ آٹھویں جلد ۱۳/ابواب میں منقسم ہے، جن کے تحت مدینہ کے یہود سے پیش آمدہ معاملات، اسلام کے مخالفین اور منافقین کے رویّے اور مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام واستحکام کے لیے رسولِ اکرمؐ کی جدوجہد وغیرہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

نستعلیق ونسخ کمپوزکاری، اعراب وعلامات، عنوانات، طباعت اور جلد بندی میں غیرمعمولی اہتمام وکاوش نے کتاب کو بہ ہرطور ایک معیاری پیش کش بنادیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلامی تحریک کے ۳۰ بنیادی اصول، خلیل الرحمٰن چشتی۔ ملنے کا پتا: مکان ۶۴۴، مین ڈبل روڈ، سیکٹر ای، ۱۱/۳ (NPF)، اسلام آباد۔ فون: ۰۳۰۰-۵۵۶۰۹۰۰۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے

عصرِ حاضر میں دعوتِ دین اسلام کے لیے مختلف سطحوں پر بڑی جان دار کوششیں ہورہی

ہیں۔ کہیں ایک رُخ پر زور ہے تو کہیں دین کو مکمل طور پر دعوتِ دین کا مرکز و موضوع بنایا گیا ہے۔ زیرنظر کتاب دعوتِ دین کی اس دوسری لہر کو زیر بحث لاتی اور اس کے کارکنوں، رضاکاروں اور قائدین کو مخاطب کرتی ہے۔

محترم مؤلف نے قرآن، سنت، حدیث کے ساتھ ساتھ اسلامی تاریخ کے تجربات و اسباق کو بڑی خوبی کے ساتھ اختصار اور قابلِ فہم انداز میں، ایک فطری ترتیب کے ساتھ مرتب کر دیا ہے۔ مرتب کا اسلوبِ بیان جان دار اور کسی بھی نوعیت کی معذرت خواہی سے پاک ہے۔ وہ مخاطبین کو ہمدردی کے ساتھ سبق یاد دلاتے اور عمل پر اُبھارتے ہیں۔(س م خ)

اقبال، بچوں اور نوجوانوں کے لیے، عنایت علی۔ ناشر: بک کارنر، اقبال لائبریری روڈ، جہلم۔ صفحات ۱۹۳۔ قیمت: ۴۸۰ روپے۔

مؤلف نے 'اسفارِ اقبال کے بعد بچوں اور نوجوانوں کے لیے علامہ اقبال کی مجلسی اور نجی زندگی سے کچھ منتخب واقعات مرتب کیے ہیں جو دل چسپ ہونے کے ساتھ ساتھ سبق آموز بھی ہیں اور یہ صرف بچوں اور نوجوانوں کے لیے ہی نہیں، بڑوں کے لیے بھی بہت معلومات افزا ہیں۔ جیسا کہ مؤلف نے 'پیش لفظ' میں لکھا ہے: ''حیاتِ اقبال کی خوب صورتی یہ ہے کہ علّامہ اپنی عملی اور نجی زندگی میں بھی ویسے ہی دیانت دار، قناعت پسند، عاشقِ رسولؐ اور اُمت کے بہی خواہ تھے، جیسے وہ اپنے کلام میں نظر آتے ہیں''۔

مؤلف نے علامہ اقبال کی ۳۵ سوانحی اور ملفوظاتی کتابوں سے واقعات اور اقتباسات اخذ کر کے اُنھیں ابواب وار حوالوں کے ساتھ یک جا کیا ہے۔ مختلف روایات کی مدد سے مؤلف نے بتایا ہے کہ بچوں سے اقبال کا رویہ ہمیشہ محبت، شفقت اور سرپرستی کا ہوتا تھا۔ اِسی طرح ملازمین سے بھی اُن کا سلوک قابلِ قدر تھا۔ طبعاً نہایت سادگی پسند تھے۔ بناوٹ، نمود و نمایش یا ٹھاٹھ باٹھ سے دُور کا واسطہ بھی نہ تھا۔ طبیعت میں انکسار بہت تھا۔

کتاب کے شروع میں اقبال کے اہلِ خانہ، اساتذہ اور بعض احباب کی تصاویر شامل ہیں اور آخر میں بچوں کی دل چسپی کے لیے دنیا بھر میں بیادِ اقبال جاری ہونے والے ڈاک ٹکٹوں کی تصاویر اور ٹکٹوں کے کوائف بھی شامل ہیں۔ مزید برآں اقبال سکّوں، کرنسی نوٹوں اور اقبال

میموریل فنڈ کے کوپنوں کی تصاویر بھی منسلک ہیں۔ بچّے، جوان یا بوڑھے جملہ قارئین اسے دل چسپ پائیں گے۔ کتاب خوب صورت چھاپی گئی ہے اور قیمت قدرے زیادہ محسوس ہوتی ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

آیاتِ الٰہی کا نگہبان، محمد الیاس کھوکھر۔ ناشر: مکتبہ فروغِ فکر اقبال، ۹۷-نظام بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔فون: ۶۹۱۸-۸۰۷-۰۳۳۲۔صفحات:۳۷۹۔ قیمت:۶۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب کے تقریظ نگار جسٹس (ر) نسیم اختر خان کے بقول: ''یہ کتاب آیاتِ الٰہی کے نگہبان [مسلمان] کی رُودادِ غم ہے''۔مصنّف کے نزدیک: ''کلامِ اقبال کا سب سے بڑا موضوع انسان ہے اور اس بڑے موضوع کا سب سے اہم باب مسلمان'' (ص ۱۱۲)۔مسلمان صدیوں سے ابتلا و آزمایش اور مشکلات و مصائب کا شکار ہیں۔وہ کہتے ہیں: ''اس وقت آیاتِ الٰہی کے نگہبان مسلمانوں کے ۶۰ سے کچھ اُوپر آزاد ملک ہیں، مگر وہ ذہنی اور تہذیبی غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ان آزاد اسلامی ملکوں میں ایک مربع میل [بھی] ایسا نہیں جس پر نظامِ اسلامی نافذ ہو' (ص ۱۰۳-۱۰۴)۔ ان کے خیال میں اقبال نے مسلمانوں اور انسانوں کو تہذیبی غلامی اور مصائب و مشکلات سے نجات دلانے کی بھی جدوجہد کی ہے۔اُمت کے ملّی اور اسلامی تشخص کی بحالی، اقبال کی جدوجہد کا مرکزی نکتہ ہے۔ان کی دانست میں مسلمان اللہ سے دُور ہوگیا ہے اور قرآن سے انحراف کی زندگی بسر کر رہا ہے(اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر)۔اقبال کی شاعری: ''اللہ سے رُوٹھے ہوئے انسان کو اللہ سے ملانے کی شاعری ہے''۔(ص ۱۱۸)

مختلف مباحث میں، مصنّف نے مولانا مودودی کے اقتباسات سے تائید حاصل کی ہے۔عام قاری کے لیے اقبال کی زندگی، اُن کے مقاصدِ حیات اور اُن کی آرزوؤں اور تمناؤں کو سمجھنے کے لیے کھوکھر صاحب کی یہ کاوش بہت مفید ہے۔تاہم کتاب کے عنوان سے ہمیں اتفاق نہیں ہے کیوں کہ آیاتِ الٰہی کا نگہبان خود باری تعالیٰ ہے: (فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا) نہ کہ مسلمان یا انسان۔(رفیع الدین ہاشمی)